یاہو
چراغ دہلی

نمبر ۳ — مطبوعہ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۶۶ء یوم شنبہ — جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص کے لئے چھپائی فی سطر ۱ مقرر ہے مگر اشتہار جو اگر ہی چھپائی میں قدرے تخفیف کیا جاوے گی اور مطالب مفید عام مفت چھپنے جاویں گے فقط

خلاصہ گورنمنٹ گزٹ مورخہ
۲۰ اکتوبر سنہ ۱۸۶۶ء اعلیٰسوی
ہوم ڈپارٹمنٹ

صیغہ لجیس لیٹف

مقام شملہ ۱۷ اکتوبر سنہ ۶۶ء

ایکٹ مندرجہ ذیل مجاریہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر منعقدہ اجلاس کونسل ۱۲ اکتوبر سنہ ۶۶ء کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی پیشگاہ سے منظور کیا گیا اور اب خاص و عام کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے

فقط

ایکٹ نمبر ۲۲ - بابت ۱۸۶۶ع

بغرض بخشنے حیثیت قانونی کے اُن قواعد کو جو چیف
کمشنر ملک اودھ نے اراضی کی مالکان ماتحت کے بعض
دعاوی کی احسن تجویز کے لئے ملک مذکور میں منضبط
کئے ہیں ۞

ہرگاہ صاحب چیف کمشنر ملک اودھ نے واسطے
احسن تجویز بعض دعاوی اُن اشخاص کی جو قابض حقوق
شکمی ملکیت اراضی کے علاقہ جات تحت قلمرو حاکم
موصوف میں ہیں قواعد منضبط کئے اور ہرگاہ یہ
قرین مصلحت ہے کہ قواعد مذکور حیثیت قانون کی
رکھیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۞

دفعہ ۱ قواعد جو درباب تجویز اُن شرائط کی جن کے
بموجب اشخاص قابض شکمی حقیت اراضی تعلقہ جات
واقعہ قلمرو تحت حکومت چیف کمشنر ملک اودھ واسطے
حاصل کرنے شکمی بندوبست اراضیات یا مواضع
یا اُن کے حصص کے جن پر وہ تحت تعلقہ داران بتاریخ
۱۳ فروری ۱۸۵۶ع یا قبل اسکے دخیل ہو مستحق ہونگے
اور نیز درباب تجویز اس تعداد زر کے جو شکمی مالکان مذکور
کی طرف سے تعلقہ داروں کو واجب الادا ہوگی صاحب
چیف کمشنر موصوف نے منضبط کئے ہیں اور حضور نواب
گورنر جنرل بہادر بہ اجلاس کونسل سے منظور ہو کر گزٹ
آف انڈیا مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۸۶۶ع میں مشتہر کئے گئے
ہیں اور اب بطور ضمیمہ ایکٹ ہذا کے مکرر مشتہر کئے جاتے
ہیں ازروی ایکٹ ہذا حیثیت قانون رکھینگے ۞

دفعہ ۲ ہر ایکٹ یا قانون یا قاعدہ جو حیثیت قانون
کی رکھکر قلمرو مذکور میں نافذ ہے اُسکی وہ عبارت جو اُن
قواعد سے جن کو ازروی ایکٹ ہذا حیثیت قانون کی بخشی
جاتی ہے خلاف یا متناقض ہو قلمرو مذکور میں بلحاظ
سے ساقط ہوگی ۞

دفعہ ۳ یہ ایکٹ موسوم بایکٹ ۱۸۶۶ع متعلقہ بندوبست
شکمی ملک اودھ ہوگا ۞

ضمیمہ

قواعد درباب بندوبست شکمی اور دیگر حقوق شکمی خاص مرادی
اراضی متواقعہ ملک اودھ کے

قاعدہ ۱ توسیع میعاد حد سماعت دعاوی حقوق ملکیت
شکمی متعلقہ اراضی کی بابت آخر یا عث کسی تبدیل کے
اُن اصول میں جو ابتک درباب تسلیم استحقاق بندوبست
شکمی کے مروج ہوئے ہیں نہیں ہے ۞

قاعدہ ۲ جب یہ ثابت ہو کہ کوئی مالک شکمی مورث یا
میعاد حد سماعت بجز قبضہ بعض اراضیات کے بطور سیر یا
نانکار اور کسی طرح کے حقوق رکھتا ہے یا انکو حاصل کرتا رہا ہے
ایسی صورت میں کوئی بندوبست شکمی عمل میں نہیں
آسکتا ہے لیکن جو دعویٰ بمطابقت قواعد مندرجہ ذیل
آزمودہ کے جو ملک اودھ کے اندر اسناب میں اب تک
نافذ رہی ہیں مستحق اسکا ہوگا کہ اراضی مذکور میں اُسکا حق
ملکیت تسلیم کیا جاوی اور اُسکے نام بندوبست شکمی کرنا
استحقاق حاصل کرنیکے لئے دعویدار کو یہ ثابت کرنا
چاہئے کہ وہ قابض شکمی حق مالکیت اُن اراضیات

کا بھی جسکے بندوبست شکمی کا وہ دعویدار ہی اور نیز یہ کہ حق مذکور اوپر تمام رقبہ اراضی متدعویہ کے مدت سماعت کے اندر قائم رہا ہی اور اسکو یہ بھی ثابت کرنا چاہئے کہ وہ بذات خود یا بواسطہ کسی اور شخص یا اشخاص کے جنسے کہ اُسنے میراث پائی ہو ازروی ایسے شکمی حق مالکیت کے نہ محض ایسے استحقاق سے جو بوجہ خدمتگذاری یا بطور عطا تعلقہ دار کے اسکو عطا کیا گیا ہو کسی درجہ استقامت کے ساتھہ اسوقت سے جبکہ موضع داخل تعلقہ ہوا تھا اراضی مذکور کو بذریعہ معاہدہ (پٹا) اپنے قبضہ مین رکھتا تھا ۔

قاعدہ ۳ تصریح ان الفاظ کی یعنی کسی درجہ استقامت کی حسب ذیل ہے ۔

اگر موضع تعلقہ مین قبل ۱۳ فروری سنہ ۱۸۴۴ع داخل کیا گیا تھا چاہئے کہ تاریخ مذکور اور ملک اودھ پر تسلط سرکار انگریزی ہونیکے مابین پٹہ بارہ برس سے کم عرصہ کے لئے نہ رہا ہو اور جسحال مین کہ موضع بعد ۱۳ فروری سنہ ۱۸۴۴ع اور قبل ۱۳ فروری سنہ ۱۸۵۶ع داخل تعلقہ ہوا ہو چاہئے کہ جو عرصہ وقت شمول موضع مذکور سے ملک اودہ پر تسلط سرکار انگریزی کے ہونے تک گذرا ہو اُسکے نصف سے اسقدر زیادہ مدت تک پاس اُسکے پٹہ رہا ہو کہ وہ زیادتی کم از ایک سال نہو علاوہ برین لازم ہی کہ پٹہ تمام صورتون مین درانحالیکہ میعاد مدت سماعت سات برس سے کم عرصہ کے لئے نہ رہا ہو الا اُس حالت مین کہ موضع اولاً بعد ۱۳ فروری سنہ ۱۸۴۴ع داخل تعلقہ ہوا ہو کہ اس صورت مین لازم ہی کہ جو عرصہ مابین شمول موضع اور تسلط سرکار انگریزی گذرا اُسکے نصف سے اسقدر زیادہ مدت تک پٹہ رہا ہو کہ وہ زیادتی کم از یکسال ہو مگر واضح ہو کہ اگر کسی وجہ سے تعلقہ دار کسی مدت تک موضع سے بیدخل رہا ہو اور اُسی عرصہ تک مالک شکمی بھی بیدخل ہوا ہو تو مدت اُس بیدخلی کی مالک شکمی کے خلاف مراد و شمار نہکی جاویگی اور نیز واضح ہو کہ کوئی بات اس قاعدہ کی کسی موضع سے جو اولاً بعد ۱۳ فروری سنہ ۱۸۴۴ع تعلقہ مین شامل کیا گیا تھا اور جبکہ تعلقہ دار شکمی کے پاس کسی مدت تک تحت تعلقہ دار نہ رہا ہو متعلق نہوگی ۔

قاعدہ ۴ اگر کوئی تعلقہ دار شکمی مستحق بندوبست شکمی کا ازروی شہادت تحریری یہ ثابت کرسکے کہ اُسکا معاہدہ تعلقہ دار کے ساتھہ اس نہج پر ہوچکا ہی کہ وہ پٹہ اراضیات کا جسکے بندوبست شکمی کا وہ مستحق ہے برائے دوام لگان کی شرح استمراری پر رکھیگا اور مابین میعاد مدت سماعت اس معاہدہ پر عمل بھی ہوتا رہا ہی تو وہ مستوجب ادائے کسی شرح زائد کا در اثنای بندوبست حال یا بندوبست مابعد کے نہوگا اگر بوجہ کسی تصفیہ جدید مطالبہ سرکاری کے جو آیندہ عمل مین آئے تناسب منافع سابق مابین حصہ مالک شکمی اور تعلقہ دار کے جو اُنکو اراضی سے حاصل ہوتا رہا ہو تبدیل پذیر ہو تو وہ تعداد لگان جو مالک شکمی کیطرف سے تعلقہ دار کو ادا ہونی چاہئے قابل تجویز جدید کے اس نہج پر ہوگی کہ تناسب درمیان ان دونون کے حصہ منافع کے بدستور قائم رہے ۔

قاعدہ ۵ اگر کوئی مالک شکمی مستحق بندوبست شکمی کا ازروی شہادت تحریری یہ ثابت کرسکے کہ اُسکا معاہدہ تعلقہ دار کے ساتھہ اس طور پر

ہو چکا ہی کہ وہ شخص بہ نسبت اون اراضیات کا کہ جنکی بندوبست
شکمی کا وہ مستحق ہی یا دا اوسی اوس تعداد مطالبہ سرکاری
کے جو قبل تسلط سرکار انگریزی بابت اراضیات مذکور کے
مقرر کیا یا تہا رکہی اور صرف بعض حقوق تعلقہ دار یا
مواخذہ جات زائد اوسکے ذمہ ہی اور اوس معاہدہ پر
بلمعین میعاد حد ساعت عمل ہوتا رہا ہو وہ مالک شکمی
آئندہ صرف سی حسب اسکا ہو گا کہ مطالبہ سرکاری
معینہ وقت باضافہ ۵ سیکڑہ بجای حقوق تعلقہ داری
اور دیگر مواخذہ جات کے تعلقہ دار کو ادا کرتا رہی ۔

قاعدہ ۶ اگر مالک شکمی مستحق بندوبست شکمی کے
پاس پٹہ اون اراضیات کا جنکے بندوبست شکمی کا وہ
مستحق ہی بموجب ایسی معاہدہ کے رہا ہو کہ وہ تعلقہ دار کو
ایک خاص حصہ یا مقدار منافع یا پیداوار اراضیات
مذکور کا ادا کرتا ہی اور اوس معاہدہ پر بلا مین میعاد حد ساعت
عمل ہوا ہو تو مالک شکمی مذکور آئندہ ذمہ دار اسبات کا
رہیگا کہ تعلقہ دار کو حصہ یا مقدار مذکور ادا کیا کری ۔

قاعدہ ۷ تمام صورتوں میں جبکہ مالک شکمی مستحق
بندوبست شکمی کا بجز اون صورتوں کے جنکا بیان قاعدہ
۴ لغایت ۶ میں ہوا تعداد اوس زر کی جو مالک
شکمی کی طرف سی تعلقہ دار کو ادا ہونی چاہئی حسب
اصول ذیل تجویز کیجا ئیگی ۔

اولاً جو تعداد کہ مالک شکمی قبل تسلط سرکار انگریزی
تعلقہ دار کو ادا کرتا رہا ہو اوسکے قیاس پر اب بہی تصفیہ
تعداد زر واجب الادا کا ہو گا ۔

دوم کسی حال میں تعداد اوس زر کی جو مالک شکمی کیطرف
سے تعلقہ دار کو ادا ہونی چاہئے دوران اثنای بندوبست
حال کے موضع کی نکاسی خام سی بعد وضع ۵۰ فی
صدی اراضی سیر یا نانکار کے زیادہ نہونی چاہئے ۔

سوم کسی صورت میں وہ تعداد جو دوران اثنای بندوبست
حال بمجانب مالک شکمی کے تعلقہ دار کو واجب الادا
ہے مطالبہ صحیح سرکاری کی تعداد سی جسپر ۵
فی صدی اضافہ کرنا چاہئی کم نہو گی ۔

چہارم اگر موضع نکاسی خام جو قبل تسلط سرکار
انگریزی ہتی اور جو بالفعل ہی قریب مساوات ہو تو
مالک شکمی تعلقہ دار کو اوسی قدر ادا کری جو قبل تسلط
سرکار انگریزی ادا کرتا رہا ہو ۔

پنجم اگر موضع کی نکاسی خام حال نکاسی خام
سابق سی زیادہ یا کم ہو تو جس زر کہ مالک شکمی کی
طرف سی تعلقہ دار کو ادا ہونا چاہئے اوسکا تصفیہ
حسب قاعدہ ذیل ہو گا یعنی جو نسبت کہ نکاسی خام
سابق کو مالک شکمی کی تعداد واجب الادا سے
سابق سی تہی وہی نکاسی خام حال کو مالک شکمی
کے زر واجب الادا حال کے ساتھ رہی ۔

ششم جو تعداد کہ مالک شکمی کیطرف سے
تعلقہ دار کو بموجب دو قواعد ملحقہ بالا واجب الادا
ہو اوسکی تجویز میں سابق نکاسی خام اور سابق
تعداد واجب الادا بجانب مالک شکمی ایسی تصور
کرنی چاہئے کہ وہی تعداد اوسط نکاسی خام
کے اور تعداد اوسط زر واجب الادا سابق کی
بابت بارہ سال قبل تسلط سرکار انگریزی ہتا

بابت اُس جزو رسد کے جو سے کہ جبی جسین مالک
شکمی تعلقدار کی طرف سی موضع کا پٹہ رکھتا رہا ہو
یا بابت اُس جزو اُسی مدت کے جبی جسکی بابت
علم بقدر ضروری حاصل ہوا ہو ٭

قاعدہ ۸ جس صورت مین کہ خالص حصہ اُس
منافع کا جسکے پانیکا مالک شکمی بموجب اصول
مندرجہ قاعدہ ملحقہ بالا کے مستحق ہی نکاسی خام کا
پر ۲۵ سیکڑہ سی زیادہ ہو بندوبست شکمی
عمل مین نہین آئیگا اور اس صورت مین مالک شکمی
تمام اراضی سیر اور نانکار پر جسپر اُسکا حق ثابت
ہو قابض رہیگا اور جس صورت مین کہ منافع اُس
اراضی کا اُس اراضی کی کل نکاسی کے دسوین
حصہ سے کم ہو جسکی بندوبست شکمی کے بابت اُسکا
استحقاق ثابت کیا جائے تعلقدار کو لازم ہے
کہ اُس اراضی کی تعداد اُسقدر بڑہا دے کہ مالک
شکمی کا کل منافع تخمینہ نکاسی خام کے دسوین حصہ
سے کم نہ ہو اور ایسی کل اراضی مین مالک شکمی کو حق تام
انتقال اور وراثت جائداد کا حاصل رہیگا ٭

قاعدہ ۹ جسحال مین کہ مالک شکمی مستحق بندوبست
شکمی کا بموجب قواعد مرقومہ بالا کے ہو اور حصہ
نکاسی خام کا جسکے پانیکا مالک شکمی مستحق ہے
۲۵ سیکڑہ سی زیادہ اور ۳۵ سیکڑہ سی کم
ہو تو اُسکا حصہ اُس قدر بڑہایا جائیگا کہ جمع نکاسی
خام کے ۳۵ سیکڑہ سی کم نہو اور وہ زیادتی نصف
حق سرکار سی اور نصف حق تعلقدار سے ادا ہوا کریگی اور
ایسی صورت مین رسوم بابت سڑک اور اسکول وغیرہ
کے تعداد فیصدی مطابق جمع سرکار کے تعلقدار
کے ذمہ عائد ہوگی اور اخراجات دیہی مع حق پٹواری اور چوکیدار
منجانب مالک شکمی ادا کئی جائینگے ٭

قاعدہ ۱۰ جب مالک سابق جو مستحق بندوبست شکمی
کا ہو یا مین میعاد مدت سماعت بذات خود یا بواسطہ کسی
اور شخص یا اشخاص کے جنسے اُسکو ورثہ پہنچا ہو قابض
اراضی کا رہا ہو اور وہ اراضی بذریعہ اُسکے حق مالکیت کے
بطور سیر یا نانکار در اثنای اُسکے قبضہ مالکیت کے اُسکے پاس
رہی ہو تو ایسے صورت مین نسبت اُس اراضی کے وہ
مالک شکمی تصور کیا جائیگا اور اُسمین اُسکو حق ملکیت
قابل ارث اور انتقال حاصل ہوگا مگر اُس شرط پر کہ جو
تعداد جمع اُسپر مالک اعلی کو یافتنی ہو ادا کرے ٭

قاعدہ ۱۱ جس صورت مین کہ کسی پورہ کا آباد
کرنیوالا حق بندوبست شکمی ثابت نکر سکے مگر یہ ثبوت
کو پہنچا دے کہ بلحاظ آباد کرنے اُس پورہ کے وہ در اثنای
میعاد مدت سماعت قابض اراضی سیر یا نانکار کا رہا
تو وہ اُس اراضی کا مالک شکمی باین قید تسلیم کیا جائیگا
کہ جو تعداد جمع اُسپر سے تعلقدار کو یافتنی ہو ادا کیا کریگا
اور تعداد اُسکی بموجب قواعد معینہ تجویز جمع اراضیات
سیر یا نانکار مقبوضہ دیگر مالکان شکمی کے قرار دیجائیگی ٭

قاعدہ ۱۲ دعاوی حقوق مالکیت اور مالکیت شکمی
کے جو جاگیرات مین ہون بموجب انہین قواعد کے
جو تعلقجات مین اُسی قسم کے دعاوی سے متعلق
ہین فیصل کئے جاینگے ٭

قاعدہ ۱۳ جن مقدمات مین کہ دعاوی حقوق مالکیت یا
شکمی کے خلاف قواعد ہذا فیصل ہوئے ہین قابل
تجویز ثانی ہونگے لیکن جو مقدمات کہ از روے نالش یا
راضی نامہ طرفین فیصل ہو چکے ہین اُنسے یہ قاعدہ

مشتعل ہوگا فقط

جے اسٹریچی
چیف کمشنر اودھ

مقام شملہ
۱۰ اگست ۱۸۶۶ء

رتھی اسٹوکس
اسسٹنٹ سیکرٹری گورنمنٹ ہند
ہوم دپارٹمنٹ لجسلیٹیف

خلاصہ اردو دہلی گزٹ مطبوعہ ۲۷ اکتوبر ۱۸۶۶ء نمبر ۴۳

بحوالہ انگلشمین درمیان سلطان لحج صلح ہو گئی اور سلطان لاحج نے گورنمنٹ سے اقرار کیا ہے کہ خود نے جو کچھ پیشتر سرحد عدن پر فساد کیا تھا ہم اوسکو مطیع و فرمان بردار کرا دینگے فقط — بحوالہ مراسلہ بلاسپور رقمطراز ہین کہ برقسم پرورش معیشت زدگان قحط مین وہان نہایت کمی ہوگئی ہے بدینوجہ کہ اہالیان کیشی اونکو اسباب کی ترغیب دیکر تم اپنی اپنے دیہات مین جاکر کھیت والون کی محنت و مزدوری کرو روانہ کرتے جاتے ہین فقط — بحوالہ خط آمدہ جبل پور — پہلی اکتوبر کو جہپال سنگہ راجپوت نے بدریافت حال فاحشہ ہونے اپنی زوجہ کے چاقو سے دو زخم کاری اوسکی گردن مین مارے اور اوسنے دو زخم اپنی گردن مین لگائے مگر وہ تو زندہ رہی اہالیان پولیس نے گرفتاری کرکے چالان عدالت کیا مقدمہ زیر تجویز و مجروحان سپرد ہسپتال ہین ۴ تاریخ ایک لڑکا مالی کا بعمر ۹ سال زیور پہنے ہوئے اپنے گہر سے باہر نکل کر غائب ہو گیا دوسرے دن اوسکی لاش تالاب مین سے برآمد ہوئی بعض اہلکاران پولیس دو مجرم عورتین گرفتار کین ہنگام تلاشی ایک کے گہر مین سے خون آلودہ پارچہ پائے اور اوسنے اقرار بھی جرم سے کیا مقدمہ زیر تجویز ہے فقط

ہوگلی

سنا جاتا ہے کہ اضلاع میدنی پور اور ہوگلی وغیرہ مین فصل کے اچھے ہونیکی نہایت توقع ہے بلکہ اکثر بعض جگہ اسقدر غلہ کی پیداوار ہوئی ہے کہ لوگون نے کئی برس سے نہ دیکھی تھی فقط ایضا

مندراس

مندراس کے اخبار مین لکہا ہے کہ ۲۰ تاریخ ماہ حال کو شہر نلور مین ایک زلزلہ آیا اور اکثر آدمی مندراس کے کہتے ہین کہ روز مذکورہ بالا شام کو یہان بھی ایک خفیف نشان اوسکا معلوم ہوا تھا فقط

خلاصہ اخبار کوہ نور نمبر ۴۳ مرقومہ ۲۳ اکتوبر ۱۸۶۶ء

لاہور یہان بخار کی کثرت ہنوز بدستور ہے بلکہ سیت ہوا مین روز بروز زیادہ ہوتی جاتی — منگل گذشتہ کو ایوان لارنس ہال مین جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے دربار فرمایا سب رئیسان و معززان لاہور وامرتسر نے شرف ملازمت حاصل کی — اور نواب نوازش علیخان قزلباش خلف الرشید نواب علی رضا خان کو خلعت عطا

نوابی پنجاب اور انکے والد مرحوم کے عنایت ہوا

خبر سوکیت منڈی

راجہ صاحب بہادر سوکیت منڈی اپنی ریاست پر ۱۶ تاریخ ماہ گذشتہ کو بجای انکے والد مرحوم کے بعنایت سرکار متمکن ہوئی اور اس خوشی میں راجہ صاحب نے ایک لاکھ روپیہ پن کیا - راجہ صاحب کپور تہلہ نے بعد سیر و تماشای کشمیر اپنے دار الریاست کو معاودت فرمائی ؁ از اخبار انجمن

امرتسر

ہماری کارسپانڈنٹ مقام امرتسر سے لکہتے ہیں کہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے درخواست ایک سیس کمشنر درجہ اول کی صدر میں ارسال کی ہی بتقریب میلہ دیوالی مویشی ہای شہر و بار واسطے فروخت چلی آتی ہی صاحب ڈپٹی کمشنر نے حکم دیا کہ جو انعام میلہ دیوالی جو بابت گہوڑون کے ہمیشہ ملا کرتا تہا اب میلہ بیساکہی پر دیا جاویگا دریافت اسکے رئیسان شہر نے بیان کیا ہی کہ یہ میلہ دیوالی پر ہی ہونا چاہیے کیونکہ تمام قلمرو پنجاب میں سوای امرتسر کے اور میلہ دیوالی کا کہین نہین ہوتا - ایک ہسپتال زنانہ امرتسر میں مقرر ہوا ہی عورتون کا علاج وہان ہوا کریگا جب تجویز ممبران کمیٹی امرتسر کے چلی اور انکو بیٹیان واسطے تقسیم لڑکیون پڑہنے والیون مدرسہ زنانہ کی ملتان سے تیار ہوکر آتی ہین سو تقسیم ہونگے - ہر محلہ ان میں یہ تجویز بہت مناسب ہی اگر اسکا لالچ سی بیاہ لڑکیاں نسبت جمع ہوکر شوق سی پڑہین گی - نرخنامہ ؁

گندم	چاول	مونگ	ماش	روغن زرد
۲۵ سیر	۱۱ سیر ۱۲	۱۳ سیر	۱۹	۱۰

قند سیاہ فقط
۱۱ سیر ۲۲ سیر

خبر کابل

صاحب اخبار کرانیکل مطبوعہ ۳ نومبر سنہ حال میں بحوالہ اخبار پانیر رقمطراز ہین کہ تار برقی پیشاور سی خبر آئی کہ زبانی ایک سوداگر کے جو ابہی کابل سے آیا ہے دریافت ہوا کہ محمد اعظم خان کو ادسکے ایک نوکر سپاہی نے بضرب گولی بندوق ہلاک کر دیا فقط

خبر لاہور

وہی صاحب یہہ بہی لکہتے ہین کہ میجر ہچنسن صاحب انسپکٹر جنرل پولیس لاہور شروع موسم بہار میں تشریف فرمای یورپ کے ہوویں گے اور بجای اونکے میجر میکاندرو صاحب بہادر ڈپٹی انسپکٹر ڈویزن لاہور کام انجام دین گے اور بجای ڈپٹی انسپکٹر بہادر کے ولسن کپتان صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس انجام کام کا کرین گے ؁

صدق بیانی

ایک بہت بوڑہی بہو کے بدمعاش نے جسکی صاحب عدالت کو عرضی دی کہ مین دو مرتبہ بموجب حکم سپریم کورٹ جلاوطن ہوچکا ہون اور اب نہ میرے پاس کہانے کو ہے اور نہ کوئی میرا خویش و اقارب ہے مجہے کچہ آذوقہ محتاج خانہ سرکار سے مرحمت ہوا کرے صاحب مجسٹریٹ بہادر نے پوچہا کہ تو اب اپنی حرکات سابقہ سی باز آیا یا نہین اوسنے جواب دیا کہ اب بحالت ضعیفی مجہہ سے

کیا ہو سکتا ہی حکم ہوا کہ بگلی صاحب کے حضور میں جا کر اپنا حال بیان کریں فقط از اخبار انبی گزٹ ۞

خبر مدرسہ فنون

گورنمنٹ بہادر نے بصرف ساٹھ سو روپیہ ماہوار کے تقرری ایک مدرسہ فنون کی بمقام ناگپور قرار دی ہی اسمیں نقاشی و زردوزی وغیرہ فن سکہائے جاوینگے فقط

بھوپال

بیگم صاحب بھوپال نے ایک نہایت عمدہ پوشاک ہندوستانی واسطے ارسال بخدمت شہنشاہ فرانس کے بطور تحفہ طیار کرائی ہی فقط از روہیلکہنڈ اخبار بحوالہ انگلشمین

الموڑہ

مسٹر رازی صاحب بہادر کمشنر الموڑہ مع اپنے عملہ وارادہ حضار دربار گورنری کا بمقام آگرہ رکہتی ہیں ہنوز تاریخ روانگی مقرر نہیں ہوئی ایضاً

فہرست رئیسان ضلع مرادآباد جو واسطے ملازمت جناب نواب گورنر جنرل بہادر آگرہ کو تشریف لیجاوینگے

۱	نواب سعید الدین احمد خان بہادر رئیس مرادآباد	۶	ساہو کول پرشاد رئیس ایضاً
۲	قاضی محمد عباس رئیس ایضاً	۷	مولوی سبحان علی رئیس ایضاً
۳	چوبے گردہاری لال رئیس ایضاً	۸	حکیم زین العابدین احمد رئیس ایضاً
۴	راجہ شیو راج سنگہ بہادر رئیس کاشی پور	۹	مولوی محمد [illegible] رئیس ایضاً
۵	کنور پرودمن کشن رئیس مرادآباد	۱۰	محمد حسن خان رئیس ایضاً

علیگڈہ

اخبار روہیلکہنڈ مطبوعہ ۳ نومبر سے معلوم ہوا کہ بندوبست جدید ضلع علیگڈہ کا ختم ہوگیا۔ اوسی اخبار سے دریافت ہوتا ہی کہ ۹ تاریخ نواب صاحب بہادر والی رامپور نہضت فرمائی آگرہ ہووینگے حیدرآباد اوسی اخبار میں یہ بہی لکہا ہی کہ بسبب گرانی غلہ

پندرہ ہزار روپیہ کو کہا کہ جسکا صرف قریب چالیس ہزار ماہوار کا ہی اسکا انتظام ہوسکتا ہے فقط ۞

دہلی

پچھمن داس بقال ساکن بازار چاوڑی کے گہر میں چوری ہوئی اور اسباب قیمتی تین ہزار روپیہ کا چوری گیا تحقیقات درپیش ہے مال مجرم ابہی دستیاب نہیں ہوئے۔ نہر دولت رام سوداگر کی کوٹہی کے قریب مزدوران سڑک آہنی کو ایک ہانڈی ہزار اشرفی کی دستیاب ہوئی اونہوں نے آپسمیں تقسیم کرلی کوتوال تحقیقات کی کچہ پتہ نہ لگا۔ ایک مرد اور ایک عورت کی لاش ہوئی پت سے آئی ہیں سنا جاتا ہے کہ یہ دونوں خاوند اور جورو کی لاشیں ہیں انکو چوروں نے مار کر اور مال و اسباب انکا لوٹ لیگئے تحقیقات انکی بہی درپیش ہی مگر ابتک سراغ چوروں کا ہم نہیں پہنچا۔ راے امید سنگہ بابت حصول ملاقات نواب گورنر جنرل بہادر آگرہ کو گئے ہیں ایک تار برقی پانچویں نومبر سے جانب [illegible] روانہ ہوئی ملک لقا بیگم اور تار برقی کے وسیلہ سے خبر پاکر اونکی زوجہ و فرزند بہی آگرہ کو گئی ہیں۔ بتقریب دیوالی شہر میں بہوم دہام سے روشنی ہوئی اور رونق آراستگی دکانیں بازار میں دوکاندار معروف ہے۔ لالہ چھنا مل صاحب نے جو مکانات نو تعمیر سر سڑک چاندنی چوک تیار کیا ہی اوسکی آراستگی اور روشنی نہایت عمدہ ہوئی تماشائیوں نے اسکو دیکہ کر پسند کیا۔ ۹ تاریخ کو نواب مستطاب معلے القاب گورنر جنرل بہادر وائسراے کشور ہند دام اقبالہ رونق افروز دہلی بمقام سلیم گڈہ ہوئے ۱۹ فیر توپ سلامی سر ہوئیں اور مرزا الہی بخش و نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب و لالہ چھنا مل و لالہ مہیش داس و دیگر معززان شہر کو شرف ملاقات و خلعت عنایت ہوئی [illegible] فرمایا اجلاس [illegible] ایک بار دربار [illegible]

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس باہتمام ہزاری مین سنگہ مالک مطبع کے چہپا